ہفتہ وار آئینہ

(مدیر/آئینہ مرکز ہفتہ وار)

ہفتہ وار آئینہ کی مجلسِ ادارت اس ہفتے ایک طویل اداریے پر غور کرتی رہی جو مرکز کے ایک سینئر تحقیق کار نے لکھا ہے۔ موضوع ہے شہری علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور اس میں حائل وہ رکاوٹیں جو کاغذ پر کم اور زمین پر بہت زیادہ دکھائی دیتی ہیں۔ مدیر نے اس اداریے کو ہفتے کے آغاز میں شائع کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ قارئین اسے اتوار کی چھٹی میں پڑھ سکیں اور پیر کی صبح اس پر رائے دے سکیں۔

اداریے کا مرکزی نکتہ یہ ہے کہ پانی کی فراہمی کا مسئلہ انجینئروں کے دفتر میں اتنا حل ہو چکا ہے کہ فائلوں میں منصوبے موجود ہیں، بجٹ مختص ہو چکا ہے اور ٹینڈر جاری ہو چکے ہیں، مگر گلی کے نکڑ پر کھڑا شہری آج بھی ٹینکر کے انتظار میں ہے۔ مدیر کے مطابق یہ فاصلہ کاغذ اور زمین کے درمیان کا فاصلہ ہے اور یہی فاصلہ اس شمارے کا اصل موضوع بن گیا۔

مجلسِ ادارت میں اس بات پر اتفاق ہوا کہ اداریے کے ساتھ دو مختصر مضامین شائع کیے جائیں گے جو اسی فاصلے کو ناپتے ہیں۔ ایک مضمون ٹینکر مافیا کے کام کرنے کے طریقے پر ہے اور دوسرا مضمون اس پائپ لائن کے بارے میں ہے جو پچھلے سال بچھائی گئی تھی مگر آج تک کسی گھر تک نہیں پہنچی۔ دونوں مضامین کے لیے مدیر نے ذمہ داری لی کہ وہ خود فیلڈ میں جائے گا اور رپورٹ کا انتظار نہیں کرے گا۔

اس ہفتے کے خطوط میں سب سے زیادہ خط اسی اداریے کے جواب میں آئے ہیں۔ ایک خط ریٹائرڈ انجینئر کا ہے جو لکھتا ہے کہ اس کے محکمے میں ہر فائل پر دستخط ہو چکے تھے مگر پائپ زمین کے اندر نہیں گیا تھا۔ دوسرا خط ایک ٹینکر ڈرائیور کا ہے جو کہتا ہے کہ اس کا روزگار بھی اسی نظام سے چل رہا ہے جس پر اداریہ تنقید کر رہا ہے۔ مدیر نے دونوں خطوط کو بغیر حذف کے شائع کرنے کا حکم دیا تاکہ قارئین خود فیصلہ کر سکیں۔

آئندہ شمارے میں اس سلسلے کا دوسرا حصہ شائع ہوگا جس میں ٹینکر مافیا کے کام کرنے کے طریقے پر مضمون کا تسلسل ہوگا اور پائپ لائن کے منصوبے کی فائلوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ مدیر نے کہا کہ اگر اداریہ کسی ایک گلی کے نکڑ پر کھڑے شہری تک پہنچ گیا تو باقی سفر آسان ہو جائے گا۔ مجلسِ ادارت اس ہفتے اداریے کے اثر کو ہی اپنا پیمانہ مانے گی۔

ٹینکر مافیا کے خلاف اداریہ شائع ہوا تو ادارے کے دفتر میں فون کیوں بجنے لگے

مدیر کا اداریہ ہفتہ وار آئینہ کے صفحہ اول پر شائع ہوا تو اگلے ہی دن دفتر کے فون مسلسل بجنے لگے۔ ٹینکر مافیا کے خلاف لکھا گیا یہ اداریہ ایک ہی ہفتے میں سب سے زیادہ پڑھا جانے والا مضمون بن گیا۔ مدیر کا کہنا ہے کہ اداریہ کسی ایک شخص کے خلاف نہیں تھا مگر اس کے بعد جو خط آئے وہ بتاتے ہیں کہ شہر میں پانی کا مسئلہ کتنا گہرا ہو چکا ہے۔

اداریے میں ٹینکر مافیا کے تین طریقے گنوائے گئے تھے: پائپ لائن کے قریب والو بند کر دینا، ٹینکر کے بل میں رقم بڑھا دینا اور قطار میں باری توڑ دینا۔ مدیر کے مطابق اداریہ شائع ہونے کے اگلے دن دفتر کے فون اتنی بار بجے کہ ریسیور رکھنا پڑا۔ زیادہ تر خط گمنام تھے اور کئی میں نام اور پتا درست لکھا ہوا تھا تاکہ ادارہ تصدیق کر سکے۔

ایک خط ریٹائرڈ انجینئر کا تھا